



سوال

(77) اہل اسلام اور باطل پرستوں کا مشترکہ عبادت گاہ بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا یہودیوں، عیسائیوں اور مسلمانوں - تینوں مذہب والوں کی مشترکہ عبادت گاہ قائم کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ کام جائز نہیں۔ جو عبادت گاہ تینوں مذاہب کی مشترکہ ہوگی اس کی بنیاد تقویٰ پر نہیں ہوگی بلکہ اس کی بنیاد شرک اور غیر اللہ کی عبادت پر رکھی گئی ہے اور اسلام کے سوا کوئی مذہب صحیح نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَنْ يَتَّبِعْ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ (آل عمران ۳ ۵۸)

”جو کوئی اسلام کے سوا (دوسرا) دین (مذہب) تلاش کرے گا، اس سے وہ (مذہب) ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور وہ شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔“

وَبِاللّٰهِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

الجبیۃ الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عقیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۲۲۳۵)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 82

محدث فتویٰ